یہ سب کیا تھا اور کیوں تھا؟ اس حقیقت کی تفصیل میں جائیے تو کہنا پڑتا ہے کہ شب معراج کائنات روحانی کے لئے ایک ایسے نشانِ راہ کی حیثیت رکھتی ہے جہاں پہنچکر انسان نے ہجرت جیسے پاک اور مقدس مرحلہ کی جانب قدم بڑھایا یا پھر اُسے ایسا متن کہنا چاہئے جس کی شرحِ ہجرت کی صورت میں نمودار ہوئی اور ہجرت ہی کے نتیجہ میں کائناتِ انسانی کو، امن، خدا پرستی، محبت و اخوت عمومی، توحید الٰہی، دادرسی، عزیبوں کی اعانتِ اور گمراہ کن سرمایہ پرستی کی اہانت جیسے بلند اور زریں اصول اختیار کرنے اور اُن پر کاربند ہونے کی دعوت دی گئی۔

اور یہ دعوتِ حق دنیا کے کانوں تک اُس وقت پہنچی جبکہ انسان اُس کے لئے گوش برآواز تھا یا پھر یوں کہئے کہ اس وقت دنیا ایک ایسے موڑ پر کھڑی تھی جس کی ایک جانب تاریکیوں کے وہ بادل تھے جن سے وہ دور بھاگ جانا چاہتی تھی اور دوسری طرف وہ روشنی تھی جو چمک چمک کر اُسے صراط مستقیم کی طرف اشارہ کر رہی تھی۔

انسان نے اس اشارہ کو سمجھا اور روشنی کی طرف قدم بڑھا کر پستی سے بلندی کی جانب گامزن ہوا۔ آج ! تعلیم کی کمی اور مذہبی احکام سے ناواقفیت کی بدولت ایک جانب تو خود مسلمان اس شب نور کی عظمت و برکات کو فراموش کر بیٹھے ہیں اور دوسری جانب اُن ہی کی غفلت کے نتیجہ میں غیر مسلم بھی اس مقدس رات کے حقیقی مفہوم سے ناآشنا رہے

کاش ہم آج بھی اس حقیقت کو سمجھ سکیں اور زندگی کا ہر گوشہ ان احکام کی تعمیل و تکمیل کے لیے وقف کر دیں جو اس صورت میں اللہ تبارک وتعالیٰ نے اپنے محبوب پیغمبر کی معرفت صادر فرمائے تھے اور اس طرح اپنے کردار و عمل میں وہ محاسن پیدا کر سکیں جو خیر القرون کے مسلمانوں کا طرۂ امتیاز رہی ہیں۔

یقیناً ان ہی محاسن کا احیاء ہماری تمام مشکلات و مصائب کا صحیح علاج ثابت ہو سکتا ہے۔ اور ان ہی کی بدولت آج بھی مسلمانوں میں وہ جذب و کشش پیدا ہو سکتی ہے جس نے آج سے ساڑھے تیرہ سو سال قبل مسلمانوں کو مرجع خاص و عام بنا دیا تھا۔ دنیا کے ہر گوشہ اور ہر قوم میں انھیں عزت و احترام کی نظر سے دیکھا جاتا تھا اور ایک سچے مسلمان کو دیکھ کر عالم انسانی اس حقیقت کو پکار اٹھتا تھا۔

كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ	تم وہ بہترین جماعت ہو جو انسانوں کے نفع
تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ	کے لئے پیدا کی گئی۔ بھلائی کا حکم کرتے ہو اور
الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ	برائی سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو

بلاشبہ مسلمان عالم انسانی کی اصلاحِ اخلاق، رشد و ہدایت، خدمت گذاری اور دادرسی کے لئے پیدا کیا گیا تھا اور اس امت کے داعی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو شب معراج میں یہ شرف اسی لئے عطا کیا گیا تھا اور کائنات علوی و سفلی کے مشاہدے اس لئے کرائے گئے تھے کہ آپ کا وجود مسعود ہر ملک اور ہر قوم کے لئے رحمت عالم ثابت ہو اور اس آفتاب رسالت کی نورانی کرنیں نسل و خاندان کے دائروں، عرب و عجم کی حدوں کو توڑ کر کرۂ ارض اور عالم انسانی پر پرتو فگن بن سکیں۔

گویا واقعات شب معراج تفسیر اور تشریح ہیں "وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ" کی! پس سچے ایمان والے وہ ہو سکتے ہیں جو اپنے عمل اور کردار سے اس دعوت رحمت کو لبیک کہیں اور اسوۂ نبوی پر عمل پیرا ہو کر اس ہادی اعظم اور داعی حق کے ساتھ اپنی وابستگی و اطاعت گذاری کا عملی ثبوت پیش کر سکیں۔

خدا تعالیٰ ہم سب کو صراط مستقیم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

وَآخِرُ دَعْوَانَا أَنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ